# 11014 ـ عورتوں کے مابین عورت کا ستر

**سوال**

الله تعالى آپ كى حفاظت فرمائے، ہم نے سنا ہے كہ عورتوں كا آپس ميں ستر گھٹنے سے ليكر ناف تك ہے، كيا يہ صحيح ہے ؟
خاص كر ہم ديكھ رہى ہيں كہ شادى ہال ميں كچھ ايسى عورتيں بھى آتي ہيں ـ الله سے سلامتى و عافيت كى دعا كرتے ہيں ـ كہ انہوں نے بالكل مختصر اور تنگ يا پھر ايسا لباس پہنا ہوتا جس سے اسكى پنڈلياں بھى ننگى ہو رہى ہوتى ہيں، يا پھر ايسا لباس زيب تن كيا ہوتا ہے جس سے اس كى كمر اور سينہ كا كچھ حصہ ڈھكا ہوتا ہے....
مسلمان عورت ايسے آتى ہے جيسے وہ كسى كافر ملك كى رقاصہ ہو يا پھر پردہ سكرين پر آنے والى فحش فنكارہ، اور جب ہم انہيں اس سے منع كرتى ہيں تو وہ جواب ديتى ہيں: ايسا كرنے ميں كچھ حرج نہيں، عورت كا ستر تو گھٹنے سے ليكر ناف تك ہے، ايسے لگتا ہے كہ شرم و حياء ختم ہو كر رہ گئى ہے، اور عورت حد سے آگے نكل چكى ہے، اور كفار سے مشابہت اختيار كر چكى ہے، اور ..... الله تعالى آپ كو توفيق سے نوازے ہميں جواب سے ضرور نوازيں.

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

غير محرم اوراجنبى مردوں كے سامنے عورت مكمل ستر ہے، عورت كے ليے مردوں كے سامنے جسم كا كوئى حصہ بھى ظاہر كرنا جائز نہيں، چاہے وہ لباس ميں چھپى ہوئى بھى ہو جب اسے ديكھ كر اور اس كے طول اور چال ڈھال سے فتنہ كا ڈر ہو تو كچھ بھى ظاہر كرنا جائز نہيں.

اور سوال ميں جو يہ بيان ہوا ہے كہ عورت كا عورتوں كے سامنے ستر گھٹنے سے ليكر ناف تك ہے، تو يہ خاص ہے جب وہ اپنے گھر ميں اپنى بہنوں اور اپنے گھر كى عورتوں كے درميان ہو؛ حالانكہ اصل يہ ہے كہ اس پر واجب ہے كہ وہ اپنا سارا جسم چھپا كر ركھے، كيونكہ خدشہ ہے كہ اگر ايسا كريگى تو اس كى اقتدا اور نقل كرتے ہوئے يہ برى عادت عورتوں ميں پھيل جائيگى.

اور اسى طرح عورت كے ليے اپنے محرم مردوں اور اجنبى عورتوں سے اپنے جسم كے پرفتن مقام كو چھپانا واجب ہے، اس خدشہ كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ كہيں اس كے محرم يا پھر وہ عورتيں جنہيں اس كے اوصاف بتائيں جائيں

وہ فتنہ میں پڑ جائیں.

حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کوئی عورت بھی کسی دوسری عورت کا وصف اپنے خاوند کے سامنے بیان مت کرے، گویا کہ خاوند اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے "

اس کا معنی یہ ہے کہ: اگر وہ اپنے جسم کے پرفتن اعضاء مثلا چھاتی اور کندھے، اور پیٹ اور کمر ، یا بازو، یا گردن اور پنڈلیاں ظاہر کرے تو اسے دیکھنے والا ضرور اس سے اس کی یہ عادت اور سوچ اپنائےگا.

اکثر طور پر یہ ہوتا ہے کہ عورتیں جو کچھ دیکھتی ہیں وہ گھر جا کر اپنے خاندان کے مرد اورعورت کے سامنے بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کیسی کیسی عورت دیکھی، اور ہو سکتا ہے ان کا ذکر اجنبی اور غیرمحرم مردوں کے سامنے بھی ہو جو اس عورت کے بارہ میں خیالات کا باعث بنے جو غلط اور ردی قسم کے دل والوں کا اس عورت سے تعلق قائم کرنے کا سبب بنے.

اس بنا پر عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے پرفتن اعضاء مثلا چھاتی، کمر بازو، اور پنڈلیاں وغیرہ کو چھپا کر رکھے چاہے اس کے محر مرد اور اپنے خاندان کی ہی عورتیں کیوں نہ ہوں.

اور خاص کر جب تقریبات اور شادی ہال یا ہاسپٹل اور سکول و یونیورسٹی وغیرہ میں تو اس کا خاص اہتمام ہونا چاہیے کہ جسم کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو چاہے عورتوں کے مابین ہی ہو، کیونکہ ہو سکتا ہے اچانك کوئی مرد آ جائے اور اسے دیکھ لے، یا پھر سن بلوغت کے قریب ہونے والے بچے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی ننگی تصاویر اتار لی جائیں اور یہ اس کے لیے بھی فتنہ کا باعث ہو، اور اسے دیکھنے والے کے لیے بھی.

بےپرد عورت اور باریك اور تنگ لباس زیب تن کر نے والی عورت کے لیے حدیث میں شدید قسم کی وعید آئی ہے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا، ایك وہ قوم جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہونگے وہ اس سے لوگوں کو مارینگے، اور وہ لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خود مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی مائل کوہانوں کی طرح ہونگے، وہ نہ تو جنت میں داخل ہونگی اور نہ ہی جنت کی خوشبو پائینگی، حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے "

معنی یہ ہے کہ: انہوں نے لباس تو پہنا ہوا ہے لیکن وہ لباس شفاف اور باریك ہے، یا پھر اتنا تنگ ہے کہ جسم کے اعضاء کا حجم واضح کر رہا ہے، یا لباس میں ایسے سوراخ اور گریبان اتنا کھلا رکھا ہے کہ اس سے چھاتی صاف

نظر آ رہی ہے، اور پرفتن اعضاء نظر آتے ہیں، اور شادی اور مختلف دوسری تقریبات میں ان کا اسی حالت میں جانا اس سب کو عام ہے.

واللہ تعالی اعلم.